DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06-05-2023

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان کی سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر سے ٹیلفونک رابطہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ نے 7 پسماندہ اضلاع کیلئے ڈھائی ارب کے فنڈز کی منظوری دیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	الیکشن جیت کر بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ گامزن کرینگے، مولانا واسع۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	پرائمری ہیلتھ کیئر کے شعبہ پر توجہ مرکوز کرنیکی ضرورت ہے، احسان شاہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	جی پی ای بلوچستان میں اربوں روپے کے تعلیمی منصوبے شروع کریگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	پاک فوج دہشتگرد کے خاتمے کیلئے مقابلہ کررہی ہے نور محمد دمڑ۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب بہترین کاوش ہے، عبدالرشید بلوچ۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	گوادر پورٹ آپریشنز 91 فیصد منافع چینی کمپنی کا صرف 9 فیصد پاکستان کا۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ہائیکورٹ کا گیس تلب وتقسیم کے معاملات ومعاہدت پر اظہار برہمی ان پرسن پیش ہونے کا حکم۔	سینچری ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کی تیاری مکمل سٹاف تعینات۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بارش اور ژالہ باری مستونگ میں آسمانی بجلی گرنے سے 3 جوان جاں بحق ایک زخمی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پرائس کنٹرول کمیٹی سریب کی کاروائی گرانفروشی پر 14 افراد گرفتار، متعدد کو بھاری جرمانے۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں، بابر یوسفزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئی گاڑی کسی ریٹائرڈ افسر کے پاس نہیں، ایس اینڈ جی اے ڈی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	جامعہ بلوچستان بیرون ملک روپوش اساتذہ کے خلاف کاروائی کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	قومی مفاد سے دستبردار ہونیوالوں کا محاسبہ ہونا چاہئے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکمرانوں نے ملک بدامنی کی آگ میں جھونک دیا، مولانا قادرلونی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	بی این پی کے مردم شماری آگاہی مہم کے حوالے سے اجلاس۔	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

دکی نوجوان لڑکی نے خودکشی کرلی، سیکورٹی گارڈ نے زندگی کا خاتمہ کرلیا، حب فائرنگ سے 29 سالہ شخص ہلاک، رواں سال کی پہلی سہ ماہی پاکستان کسٹم کی کاروائیاں جاری، چمن لیویز فورس کی کاروائی قتل کا ملزم گرفتار، کیو آر ایف کی کاروائی زیرزمین چھپائے گئے 20 ٹینک کے گولے برآمد۔

مورخہ 06-05-2023

عوامی مسائل

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسافر کوچز اور ویگنز سے بھتہ طلب کیا جاتا ہے ٹرانسپورٹر ایکشن کمیٹی، خانوزئی کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی طلبا پڑھائی سے محروم، ژوب میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سرحدی تجارت عوامی مفاد میں بہتر اقدامات کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان طویل سرحدیں رکھتا ہے جو ہمسایہ ممالک ایران اور افغانستان سے ملتی ہیں۔ان سرحدی علاقوں میں آباد لوگوں کا ذریعہ معاش مذکورہ ملکوں کی سرحدوں سے کھانے پینے اور دیگر اشیاء کی خرید وفروخت ہے جن سے ان کا گزر اوقات ہوتا ہے اگرچہ مقامی لوگ اسے سمگلنگ کا نام دیا جاتا ہے۔بلوچستان کی طویل سرحدی پٹی سے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تجارتی حوالے سے جس طرح سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے بدقسمتی سے اس پر کوئی توجہ اور پالیسی نہیں اپنائی جاری ہے۔،ایران اور افغانستان سمیت سینٹرل ایشیاء اور دیگر ممالک کے ساتھ ریلوے ٹریک بچھا کر اور شاہراہیں بنا کر درآمد و برآمد کے لئے باقاعدہ اعلیٰ سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں تو ملک میں ایک بڑا معاشی انقلاب آئے گا جو موجودہ معاشی بحران سے نکلنے میں بھی مدد دے گا۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**تعلیمی نظام کی زبوں حالی اور جامعات کی بندش**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**آھنی پردے**" کے عنوان سے مضمون نے تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 06 MAY 2023 Page No: 1

گورنر بلوچستان کی سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر سے ٹیلیفونک رابطہ

میر بہروز ریکی نے صورتحال سے آگاہ کیا، ملک عبدالولی کاکڑ نے پاکستانی سفارتخانہ کی کاوشوں کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ نے سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر میر بہروز ریکی سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، انہوں نے گورنر بلوچستان کو سوڈان میں خانہ جنگی کی وجہ سے ملک بھر میں کشیدہ حالات اور غیر یقینی کی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ سوڈان میں پھنسے پاکستانی شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے اور ان کو بحفاظت اپنے وطن واپس پہنچانا ایک مشکل کام تھا، دونوں رہنماؤں نے سیکڑوں پاکستانی شہریوں کی بحفاظت واپسی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گورنر ملک عبدالولی کاکڑ نے سوڈان میں مقیم سیکڑوں پاکستانیوں کو خصوصی پروازوں کے ذریعے محفوظ جگہوں پر پہنچانے کے حوالے سے پاکستانی سفارتخانہ کی گئیں کاوشوں کو سراہا۔ گورنر بلوچستان ملک نے سوڈان میں پائیدار امن کے قیام اور نہتے شہریوں کی حفاظت کیلئے دعا کی۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان کا سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر سے ٹیلیفونک رابطہ

دونوں رہنماں نے سینکڑوں پاکستانی شہریوں کا بحفاظت لوٹ آنے پر اطمینان کا اظہار کیا

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر میر بہروز ریکی سے ٹیلیفونک رابطہ کیا انہوں نے گورنر بلوچستان کو سوڈان میں خانہ جنگی کی وجہ سے وہاں ملک بھر میں کشیدہ حالات اور غیر یقینی کی صورتحال سے آگاہ........

بقیہ نمبر 21 صفحہ 9 پر

کرتے ہوئے کہا کہ سوڈان میں پھنسے پاکستانی شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے اور ان کو بحفاظت اپنے وطن واپس پہنچے ایک مشکل کام تھا۔ دونوں رہنماں نے سینکڑوں پاکستانی شہریوں کا بحفاظت لوٹ آنے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے سوڈان میں مقیم سینکڑوں پاکستانیوں کو خصوصی پروازوں کے ذریعے محفوظ جگہوں پر پہنچانے کے حوالے سے پاکستانی سفارتخانہ کی گئیں کاوشوں کو سراہا گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے سوڈان میں پائیدار امن کے قیام؛ اور نہتے شہریوں کی حفاظت کیلئے دعا کی۔

Balochistan Time Quetta

Governor hails services of Pak envoy to Sudan

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar on Friday lauded the efforts of the Pakistani Embassy in bringing hundreds of Pakistanis living in Sudan to safe places through special flights.

He expressed these views while talking to Pakistani Ambassador to Sudan Behrooz Riki on the telephone. Balochistan Governor was informed about the tense situation and uncertainty in the whole country due to the civil war in Sudan. Discussions were held on providing protection to Pakistani nationals stuck in Sudan and their safe return to their homeland. Both leaders expressed satisfaction over the safe return of hundreds of Pakistani citizens.

Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar appreciated the efforts of the Pakistani Embassy in bringing hundreds of Pakistanis living in Sudan to safe places through special flights. Malik Abdul Wali Khan Kakar prayed for establishing lasting peace in Sudan and the safety of the citizens.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 06 MAY 2023 Page No: 2

وزیر اعلیٰ نے 7 پسماندہ اضلاع کیلئے ڈھائی ارب کے فنڈز کی منظوری دیدی

وفاقی حکومت کے ساتھ آدھی آدھی لاگت کی بنیاد پر خصوصی ترقیاتی منصوبوں کی سمری بھیجی گئی تھی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان کے سات پسماندہ/غریب اضلاع کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ آدھی آدھی لاگت کی بنیاد پر خصوصی ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2.50 ارب روپے مختص کرنے کی منظوری دے دی، ان اضلاع کو خصوصی ترقیاتی اقدامات جو پاکستان کے کم ترقی یافتہ اضلاع میں آتے ہیں کہ انتہائی غربت کے خاتمے کے پروگرام کے لیے منسٹری آف پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اسپیشل انیشیٹوز (MoPD&SI) نے منتخب کیا ہے، وزیراعلیٰ نے نصف لاگت کے اشتراک کے ساتھ (وفاقی اور صوبائی حکومت) امبریلا منصوبے کے تحت بلوچستان کے کم ترقی یافتہ سات اضلاع کی کمزور آبادی پر ذریعہ معاش کی مدد، روزگار میں اضافہ، اور ترقی کے عمل میں خواتین اور نوجوانوں کی معاشی اور مالی شمولیت جبکہ ان اضلاع میں مقامی وسائل سے فائدہ اٹھانے سے متعلق محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی جانب سے ارسال سمری کی منظوری دی ہے واضح رہے کہ بلوچستان کے کم سے کم ترقی یافتہ سات اضلاع آواران، واشک، مستونگ، شیرانی، بارکھان، قلعہ سیف اللہ اور خاران کے انتہائی غریب گھرانوں کے لیے مجوزہ غربت گریجویشن سپورٹ کو بڑھانے کے لیے 2.50 بلین روپے رکھے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ نے ترقیاتی منصوبوں کیلئے 2.50 ارب روپے مختص کرنیکی منظوری دیدی

بلوچستان کے سات پسماندہ/غریب اضلاع کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ آدھی آدھی لاگت کی بنیاد پر ترقیاتی منصوبوں کو عمل کیا جائے گا

کم ترقی یافتہ سات اضلاع کی کمزور آبادی پر ذریعہ معاش کی مدد، روزگار میں اضافہ، اور ترقی کے عمل میں خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت یقینی بنائی جائے گی

آواران، واشک، مستونگ، شیرانی، بارکھان، قلعہ سیف اللہ اور خاران میں غریب گھرانوں کی مدد و ترقی کیلئے فنڈز رکھے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان کے سات پسماندہ/غریب اضلاع کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ آدھی آدھی لاگت کی بنیاد پر خصوصی ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2.50 ارب روپے مختص کرنے کی منظوری دے دی ہے ان اضلاع......

بقیہ نمبر 3 صفحہ 9 پر

کو خصوصی ترقیاتی اقدامات جو پاکستان کے کم ترقی یافتہ اضلاع میں آتے ہیں کے انتہائی غربت کے خاتمے کے پروگرام کے لیے منسٹری آف پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اسپیشل انیشیٹوز (MoPD&SI) نے منتخب کیا ہے وزیراعلیٰ نے نصف لاگت کے اشتراک کے ساتھ (وفاقی اور صوبائی حکومت) امبریلا منصوبے کے تحت بلوچستان کے کم ترقی یافتہ سات اضلاع کی کمزور آبادی پر ذریعہ معاش کی مدد، روزگار میں اضافہ، اور ترقی کے عمل میں خواتین اور نوجوانوں کی معاشی اور مالی شمولیت جبکہ ان اضلاع میں مقامی وسائل سے فائدہ اٹھانے سے متعلق محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی جانب سے ارسال سمری کی منظوری دی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 06 MAY 2023 Page No: 4

Bullet No. 1

پرائمری ہیلتھ کیئر کے شعبہ پر توجہ مرکوز کرنیکی ضرورت ہے، احسان شاہ

مکران میڈیکل کالج کے مسائل جلد حل کیے جائیں گے، دورے کے موقع پر گفتگو

تربت (نامہ نگار) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے مکران میڈیکل کالج تربت کا تفصیلی دورہ کیا، میر غفور احمد بزنجو، سید تیمور شاہ، خان محمد جان، ڈاکٹر عبداللطیف دشتی، اسسٹنٹ کمشنر تربت بہرام سلیم، قاسم کلگی، حاجی محمد شریف، رشید علی، واحد وقار، داد جان بزنجو، عبدالکریم شاہ مرادزئی، عبدالرؤف عمر شادوتی، وحید مزل، داد جان مزل، سراج مینگر، داد کریم ڈی کے نعمت اللہ حمید، حاجی اللہ بخش، آصف اعظم، میر احمد و دیگران کے ہمراہ تھے مکران میڈیکل کالج تربت کے پرنسپل ڈاکٹر فضل خالق بلوچ، وائس پرنسپل ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی نے انہیں کالج میں اکیڈمک سرگرمیوں، مسائل و دیگر امور سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور کالج کیلئے Dissection ہال، ڈیجیٹل مائیکروسکوپ، کالج بی ایچ یو کی منگ فیسلیٹیز، فرنیچرز و دیگر ضروریات سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے مکران میڈیکل کالج میں جاری تدریسی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ مکران میڈیکل کالج کوئٹہ سے باہر کے دیگر میڈیکل کالجز سے کافی بہتر ہے، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبہ کی بہتری کیلئے کوشاں ہے، میڈیکل کالجز کو اپ گریڈ کرنے کیلئے بھرپور توجہ دی جا رہی ہے، مکران میڈیکل کالج کو درپیش مسائل کو جلد حل کیا جائے گا، انہوں نے میڈیکل کالج کے بجلی مسئلہ پر اسسٹنٹ کمشنر تربت کو ہدایت کی کہ وہ کیسکو حکام کے ساتھ میڈیکل کالج انتظامیہ کی میٹنگ کرائیں تاکہ بجلی کے حوالے سے درپیش ایشوز احسن طریقے سے حل ہو سکیں، انہوں نے کالج بلڈنگ کی ڈیزائن میں موجود خامیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آرکیٹکٹ / ڈیزائنر نے سرد علاقہ کے پیش نظر یہ بلڈنگ ڈیزائن کی ہے اس میں یہاں کی گرمی کی شدت کو مدنظر نہیں رکھا گیا ہے یہی وجہ ہے لائبریری و دیگر عمارات میں براہ راست سورج کی تپش اندر آنے سے گرمی کی شدت برداشت سے باہر ہوتی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مکران میڈیکل کالج کے طلباء کا ملکی سطح پر 60 میڈیکل کالجز کے درمیان کوئز مقابلہ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے پر مسرت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے طلباء میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، ضرورت ٹیلنٹ کو پالش کرنے اور اسے نکھارنے کی ہے، کالج پرنسپل اور فیکلٹی ممبران کی کاوشیں لائق تحسین ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کو صحت عامہ کی بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے پرائمری ہیلتھ کیئر شعبہ پر فوکس کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسی پالیسی بنا رہے ہیں کہ ایم بی بی ایس ڈاکٹر کو میڈیکل آفیسر بھرتی ہونے کے 5 سال تک ہائیر ایجوکیشن کیلئے جانے پر پابندی ہو، 5 سال ڈیوٹی کرنے کے بعد وہ ہائیر ایجوکیشن کیلئے جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کالج کے مسائل کو آئندہ بجٹ میں شامل کیا جائے گا اور جو مسائل رہ جائیں انہیں ایم پی اے فنڈ سے حل کرایا جائے گا۔

جی پی ای بلوچستان میں اربوں روپے کے تعلیمی منصوبے شروع کریگا

نصیب اللہ مری کی اسلام آباد میں ڈویلپمنٹ پارٹنرز سے ملاقات، منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا

اسلام آباد (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم نصیب اللہ مری نے محکمہ تعلیم سکولز کے ڈویلپمنٹ پارٹنرز جن کے مالی اور تکنیکی تعاون سے جاری اور نئے مختلف منصوبوں کی پیشرفت کے حوالے سے گزشتہ روز ملاقات کی جس میں گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن قابل ذکر ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے سیکرٹری سکول ایجوکیشن عبدالرؤف بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری سمیع اللہ کاکڑ، ڈائریکٹر سکولز عبدالواحد شاکر بلوچ کی سربراہی میں گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن کے کنٹری ٹیم لیڈر Dr. Hoa Trans اور دیگر عہدیداروں سے ملاقات کی جس میں جی پی ای نے حکومت بلوچستان کی جانب سے شعبہ تعلیم کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں اور فروغ تعلیم کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور امر کی یقین دہانی کرائی کہ جی پی ای یونیسف کے تعاون سے اربوں روپے کے نئے منصوبے شروع کرے گا جس سے سکول ایجوکیشن میں خاطر خواہ بہتری آئے گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن، یونیسف اور دیگر اسٹیک ہولڈرز پارٹنرز کا شکریہ ادا کیا۔

پاک فوج دہشتگردی کے خاتمے کیلئے مقابلہ کر رہی ہے، نور محمد دمڑ

پارہ چنار میں اساتذہ اور شمالی وزیرستان میں جوانوں کی شہادت افسوسناک ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے پارہ چنار میں سکول میں گھس کے اساتذہ کو شہید کرنے اور شمالی وزیرستان میں دہشتگردوں کے ساتھ مقابلہ میں پاک فوج کے جوانوں کی شہادت کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے پاک فوج کے جوان ملک سے دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے سینہ تان کر مقابلہ کر رہے ہیں شہید حوالدار سلیم خان، نائیک جاوید اقبال، سپاہی نذیر خان، سپاہی حضرت بلال، سپاہی سید رجب حسین اور سپاہی بسم اللہ جان کے غمزدہ خاندانوں کے غم میں قوم برابر کی شریک ہے صوبائی وزیر نے اساتذہ کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔

واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب بہترین کاوش ہے، عبدالرشید بلوچ

کوئٹہ کے پانی کی سطح مسلسل کم ہو رہی ہے، واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری کے افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ کے مشیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ عبدالرشید بلوچ نے گزشتہ روز واسا واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری کا افتتاح کیا، مشیر پی ایچ ای کو واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری کے حوالے سے بریفنگ دی گئی اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر بشمول کوئٹہ شہر کے پانی کی سطح مسلسل کم ہو رہی ہے حتیٰ کہ ہم اپنی آنے والی نسل کے پینے کا صاف پانی بھی نکال چکے ہیں جو ان کے ساتھ ظلم ہے۔ صاف پانی کو آنے والی نسلوں کے لئے بھی بچا کے رکھنا انکا بنیادی حق اور ہمارا قومی فریضہ ہے جس کے لئے صوبائی حکومت دل جمعی سے منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب اس سمت میں ایک بہترین کاوش ہے تاکہ صاف پانی کا غیر ضروری ضیاع روکا جا سکے۔ کوئٹہ کو سرسبز و شاداب بنانے کے لئے پلانٹ کے پانی کو استعمال میں لانے کی ضرورت ہے اس سے جہاں ایک طرف صاف پانی کی بچت ہوگی وہاں ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں بھی مدد ملے گی کیونکہ صاف ستھرا ماحول انسان سمیت تمام جانداروں کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ سبزیاں کاشت کرنے کے لئے اب بھی مضر ہے مگر اس پانی کی مزید ٹریٹمنٹ کرکے کاشتکاری کے لئے استعمال میں لانے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری پی ایچ ای محمد صالح بلوچ، ایم ڈی واسا حاجی لطیف رانا، ایکسیئن شکیل بلوچ، ایکسیئن ٹریٹمنٹ پلانٹ ظہیر ستار و دیگر افسران بھی موجود تھے۔

الیکشن جیت کر بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرینگے، مولانا واسع

ملک کی بقا، ترقی اور خوشحالی کیلئے وفاقی حکومت میں شامل ہو کر سخت فیصلے کیے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ اس وقت بلوچستان احساس محرومی کا شکار ہے جمعیت علماء اسلام آئندہ عام انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کریگی پاکستان کو بحرانوں کو نکالنے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، جمعیت علماء اسلام عوام کی حقیقی ترجمان جماعت بن چکی ہے پشین جمعیت کا گڑھ ہے اور ہمیشہ جمعیت علماء اسلام کے امیدواروں کو چاہئے بلدیاتی ہو یا عام انتخابات کامیابی سے ہمکنار کیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشین حلقہ پی بی 19 سے قبائلی رہنماء ملک حسام الدین ترین اور ان کی ساتھیوں کی جمعیت علماء اسلام میں شمولیت کے موقع پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ملک کی بقاء ترقی اور خوشحالی کیلئے وفاقی حکومت میں شامل ہو کر سخت فیصلے کیے اور ہمیں امید ہے کہ آئندہ بھی جمعیت ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کریگی انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کے چوتھے مرحلے میں نمائندوں کا انتخاب کرکے عوام کو نچلی سطح پر اختیارات منتقل کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے پشین ضلع نے ہر دور میں جمعیت علماء اسلام کے نمائندوں کو ووٹ کا حق دیا ہے اور ہم بھی ان کے مسائل حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے تمام کارکنوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس مشکل حالات میں اپنا کردار ادا کریں اور آئندہ عام انتخابات میں اپنے نمائندوں کو کامیابی سے ہمکنار کریں آج کی شمولیت سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ جمعیت علماء اسلام صوبے کی سب سے بڑی اور مذہبی جماعت ہے۔

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 06 MAY 2023

Page No: 5

گوادر پورٹ آپریشنز، 91 فیصد منافع چینی کمپنی کا صرف 9 فیصد پاکستان کا

GPA مطلوبہ فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے اہم ترین ذمہ داری نبھانے سے قاصر ہے، قائمہ کمیٹی کو بریفنگ

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے بحری امور کو جمعہ کو وزارت کی جانب سے بتایا گیا کہ گوادر پورٹ کی مین ٹیننس اور ڈریجنگ پاکستان کی ذمہ داری ہے تاہم پورٹ آپریشنز کا 91 فیصد منافع چینی کمپنی کو جاتا ہے جبکہ منافع میں پاکستان کا حصہ صرف 9 فیصد ہے۔ بتایا گیا کہ GPA مطلوبہ فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے سالانہ بنیادوں پر اس اہم ترین ذمہ داری کو نبھانے سے قاصر ہے۔ سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے سفارش کی کہ جاری کردہ اور مشتہر کیے گئے تمام ٹینڈرز کی رپورٹ طلب کی جائے اور ٹینڈر پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے دوبارہ ٹینڈر کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ کمیٹی نے مشاہدہ کیا کہ دوبارہ ٹینڈرنگ ایک مہنگا عمل بھی ہے اگر ٹینڈر بروقت نہیں ہوتا تو وقت گزرنے کے ساتھ خریداری کی لاگت بڑھ جاتی ہے۔ کمیٹی کو چینل/برتھ/آپس/ایف ایم کی ڈیزائن کردہ گہرائی، منظور شدہ گہرائی، حجم اور ڈریجنگ کی ترجیح اور ڈریجنگ پلیٹ فارم کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ ڈریجرز کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جائے۔ کمیٹی کو بریفنگ دی گئی کہ کے پی ٹی کے پاس صرف کراچی پورٹ/برتھوں میں اپنی مینٹیننس ڈریجنگ کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کافی تعداد میں ڈریجنگ پلیٹ فارم موجود ہیں۔ "پاکستان مرچنٹ میرین شپنگ پالیسی اور پاکستان مرچنٹ شپنگ آرڈیننس، 2001 کو دوبارہ لکھنے سے متعلق کمیٹی کی طرف سے دی گئی سفارشات کے نفاذ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے حکام نے بتایا کہ پالیسی کا جائزہ لینے اور اس میں ترامیم کرنے کے لیے تمام اہم اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

دکی، سیلابی ریلہ داخل ہونے سے کان بیٹھ گئی، 2 مزدور پھنس گئے

24 گھنٹے گزرنے کے باوجود نکالا نہ جاسکا، 5 سو فٹ ایریا کلیئر کردیا، مزید وقت لگے گا، ریسکیو ذرائع

دکی (نامہ نگار) کوئلے کان میں سیلابی ریلہ داخل ہونے کی وجہ سے کان بیٹھ گئی جس کے باعث دو کانکن پھنس گئے، 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود کانکنوں کو نکالا نہ جاسکا۔ تفصیلات کے مطابق دکی کے علاقہ معراج میں شدید بارش کے باعث سیلابی ریلہ کوئلہ کان میں داخل ہونے سے کان بیٹھ گئی اور دو کانکن 900 فٹ گہرائی میں پھنس گئے، مقامی لیبر اور مائنز ریسکیو ٹیمیں 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود کانکنوں کو نکالنے میں کامیاب نہ ہوسکیں۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق 500 فٹ ایریا کلیئر کردیا ہے تاہم کانکنوں کو نکالنے میں مزید وقت لگے گا۔

پرائیوٹ سیکرٹریز کی ترقی

کوئٹہ (خ ن) ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان آفس کے پرائیوٹ سیکرٹری (BPS-17) طاہر رشید اور سید چراغ شاہ کو ڈپٹی ڈائریکٹر پروٹوکول (BPS-18) کے عہدے پر ترقی دیدی گئی ہے محکمہ قانون و پارلیمانی امور کے اعلامیے کے مطابق یہ ترقیاں مجاز حکام کی منظوری وصوبائی سلیکشن کمیٹی بورڈ I کی سفارش پر دی گئیں اعلامیہ کا اطلاق 27 مارچ 2023 سے ہوگا۔

بلوچستان میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کی تیاری مکمل سٹاف تعینات

93733 طلبا انٹر کے امتحانات میں حصہ لے رہے ہیں جبکہ صوبہ بھر میں 257 امتحانی سینٹر قائم

طلبہ سمیت مانیٹرنگ اسٹاف کی ریئل ٹائم آن لائن حاضری لی جائے گی، کے چیئرمین اعجاز بلوچ

کوئٹہ (خ ن، یو این اے) چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میر اعجاز عظیم بلوچ نے کہا ہے کہ 13 مئی سے شروع ہونے والے......

بقیہ نمبر 33 صفحہ 9 پر

بلوچستان بھر میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کی تیاریاں مکمل کرلی گئے ہیں، طلبا کے رول نمبر سلپ بھی جاری کردیئے گئے ہیں، 93733 طلبا انٹر کے امتحانات میں حصہ لے رہے ہیں جبکہ صوبہ بھر میں 257 امتحانی سینٹر قائم کردیے گئے ہیں، 800 سے زائد سپروائزر اسٹاف کو تعینات کردیا گیا ہے، اس دوران سینٹر انسپکٹر 86 کے قریب تعینات ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز سینئر صحافیوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

ہائیکورٹ کا گیس کی طلب وتقسیم کے معاملات ومعاہدات پر اظہار برہمی، ان پرسن پیش ہونے کا حکم

سیکرٹری وزارت پٹرولیم گیس وقدرتی، چیئرمین اوگرا، ڈی جی (گیس) وزارت توانائی ودیگر حکام معاہدے کی تفصیلات لائیں، عدالت

ایم ڈی (SSGCL) جامع رپورٹ کے ساتھ پیش ہوں اور بتائیں کہ صوبے کے باسیوں کو کیوں محروم رکھا گیا ہے، ججز کا حکم

متعلقہ جوابات اگلی پیشی پر یا اس سے قبل فائل کرادیئے جائیں عدالت نے آئندہ سماعت کے لیے 15 مئی 2023 کی تاریخ مقرر کر دی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ کے جج جناب جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جناب جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بینچ نے سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے کوئٹہ سٹی اور مضافات میں گیس پریشر، اضافی بلنگ وسلو میٹر چارجز وغیرہ کے حوالے سے......

بقیہ نمبر 10 صفحہ 9 پر

دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ معزز عدالت نے گیس کی طلب وتقسیم کے معاملات ومعاہدات، فکسڈ/فلیٹ ریٹ کے مسائل سمیت کوئٹہ ومضافات میں گیس پریشر، اضافی بلنگ وسلو میٹر چارجز پر عدالت عالیہ کے گزشتہ احکامات کے حوالے سے گیس حکام ودیگر کی عدم توجہی وسرد مہری پر مایوسی وبرہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں آئندہ پیشی پر ان پرسن پیش ہونے کا حکم دے دیا۔

مند ردیگ بارڈر پر پاک ایران بارڈر مارکیٹ کا افتتاح

جوائنٹ بارڈر مارکیٹ مکران، بلوچستان میں معیشت کا گیٹ وے ثابت ہوگی، اکبر حریفال

تربت (آن لائن) پاک ایران سرحدی قصبہ مند ردیگ بارڈر پر پاک ایران کے اشتراک سے پاک ایران بارڈر مارکیٹ کا افتتاح محکمہ صنعت و حرفت بلو......

بقیہ نمبر 24 صفحہ 9 پر

چستان کے سیکریٹری محمد اکبر حریفال نے باقاعدہ فیتہ کاٹ کر کیا افتتاحی تقریب میں کمشنر مکران ڈویژن سید فیصل احمد، ڈپٹی کمشنر کیچ میجر ریٹائرڈ بشیر احمد بڑیچ، ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز مکران فہد رحیم، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر قدیر لقمان، نیاز کیازئی حاجی عارف، حاجی محمد نور سمیت ایف سی کے افسران اور ایرانی حکام شریک تھے سیکرٹری انڈسٹریز بلوچستان محمد اکبر حریفال نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک ایران کے اشتراک سے تعمیر ہونے والی جوائنٹ بارڈر مارکیٹ نہ صرف مکران بلکہ بلوچستان میں معیشت کا گیٹ وے ثابت ہوگی لوگوں کو وسیع پیمانے پر کاروباری مواقع میسر ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 06 MAY 2023 Page No: 6

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بارش اور ژالہ باری، مستونگ میں آسمانی بجلی گرنے سے 3 نوجوان جاں بحق، ایک زخمی

کوئٹہ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش اور ژالہ باری کے باعث شہر اور گرد و نواح میں نشیبی علاقے زیر آب آ گئے شہری سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگیں

مستونگ کے علاقے میں بارش کے دوران لکپاس کے قریب آسمانی بجلی گرنے سے 4 نوجوان جو کہ موٹر سائیکل پر جا رہے تھے جن میں سے تین نوجوان جاں بحق اور ایک بے ہوش ہو گیا

ورالائی، دکی، اور موسیٰ خیل میں موسلا دھار بارش کیساتھ ژالہ باری سے متعدد کچے، مکانات منہدم، گندم کی فصل متاثر ہونیکا خدشہ، سب سے زیادہ بارش بارکھان میں 34 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی

بارش کا سبب بننے والا ایک اور سسٹم شمال مشرق کی سمت سے صوبے میں داخل، کوئٹہ میں مسلسل بارشوں سے ممکنہ صورتحال کے پیش نظر پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ نے الرٹ جاری کر دیا

ژوب، لورالائی، مکران اور خاران ڈویژنوں کے پہاڑی سلسلوں میں تیز ہواؤں کیساتھ بارشوں اور ژالہ باری کا سلسلہ جاری، متعدد اضلاع میں نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت

کوئٹہ، مستونگ (سٹی رپورٹر، نامہ نگار) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش اور ژالہ باری کا سلسلہ شروع ہو گیا، شہر میں بارش کے باعث بجلی کی بندش اور شہری سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مستونگ کے علاقے میں آسمانی بجلی گرنے کے باعث 3 نوجوان جاں بحق اور ایک بے ہوش ہو گیا ژالہ باری سے فصلوں اور کچے........ بقیہ نمبر 2 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 2 صفحہ 9 پر

مکانات کو شدید نقصان پہنچا نشیبی علاقے زیر آب آ گئے اور ندی نالوں میں طغیانی آنے سے لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، کوئٹہ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش اور ژالہ باری کے باعث شہر اور گرد و نواح میں نشیبی علاقے زیر آب آ گئے شہری سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگیں، گندگی سڑکوں پر بہنے سے لوگوں کو آمد و رفت میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا اور بارش کے باعث بجلی کی بندش سے کاروباری امور ٹھپ ہو کر رہ گئے ژالہ باری سے فصلوں باغات کو شدید نقصان پہنچا، بلوچستان میں بارش کا سلسلہ جاری ہے جمعہ کی سہ پہر کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں بارش کا سلسلہ شروع ہوا مستونگ کے علاقے میں بارش کے دوران لکپاس کے قریب آسمانی بجلی گرنے سے 4 نوجوان جو کہ موٹر سائیکل پر جا رہے تھے جن میں ریاض احمد، احسان اللہ، اشرف اور غلام فاروق میں سے تین نوجوان جاں بحق اور ایک بے ہوش ہو گیا۔

پرائس کنٹرول کمیٹی سریاب کی گرانفروشی پر کارروائی، 14 افراد گرفتار، متعدد کو بھاری جرمانے

ضلعی انتظامیہ کو عوام کا مفاد عزیز ہے مصنوعی بحران پیدا کر کے عوام پر مزید بوجھ نہیں ڈالنے دیا جائے گا، اسپیشل مجسٹریٹ سریاب

تاجر برادری ایسے عناصر کا محاسبہ کریں، روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں جاری رہیں گی کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایت اور عوامی شکایات پر پرائس کنٹرول کمیٹی سریاب نے کارروائی کرتے ہوئے گرانفروشی اور ناجائز منافع خوری پر 14 افراد کو گرفتار جبکہ متعدد کو بھاری جرمانے اور آخری تنبیہ کی گئی۔ یہ کارروائیاں اسپیشل مجسٹریٹ سریاب مسعود بگٹی کی زیر نگرانی سریاب سب ڈویژن کے مختلف علاقوں بشمول قمبرانی روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن، بزار نجی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی کارروائیوں کے باعث کافی حد تک گرانفروشی پر کنٹرول ہوا ہے تاوقتیکہ گرانفروشی کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا ہے روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں........ بقیہ 40 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ 40 صفحہ نمبر 9 پر

جاری رہیں گی اس سلسلے میں کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو عوام کا مفاد عزیز ہے مصنوعی بحران پیدا کر کے عوام پر مزید بوجھ نہیں ڈالنے دیا جائے گا تاجر برادری ایسے عناصر کا محاسبہ کریں انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات پر منی پٹرول پمپس کیخلاف بھی کارروائی کی جائے گی اور من پسند نرخ مقرر کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی۔ مہنگے داموں پیٹرول فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

عالمی بینک کے صوبے میں آبپاشی کیلئے اقدامات کو قدر سے دیکھتے ہے، عبدالفتح

وفد نے سیلاب سے تباہ انفراسٹرکچر کی تعمیر کا بھی یقین دلایا، سیکرٹری آبپاشی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری آبپاشی عبدالفتح بھنگر نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عالمی بینک کے بلوچستان کی آبپاشی اور دیگر مربوط آبی وسائل کی ترقی انفراسٹرکچر کی تعمیر سمیت متعلقہ شعبوں کی ترقی اور ترویج کے اقدامات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے یہ بات انہوں........ بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

نے عالمی بینک کے ٹاسک ٹیم لیڈر برائے بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ریسورس مینجمنٹ جناب سائیدے یورو کی سربراہی میں وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری آبپاشی عبدالفتح بھنگر نے ورلڈ بینک کی تعاون سے صوبے میں تعمیر و ترقی سمیت سوشل سیکٹر میں جاری مختلف منصوبوں میں مالی اور تکنیکی معاونت کو سراہا اور امر کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ورلڈ بینک سمیت دیگر ڈویلپمنٹ پارٹنرز اس کو جاری رکھیں گے۔ اجلاس میں پروجیکٹ ڈائریکٹر بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ برکت اللہ کاکڑ نے پروجیکٹ کی مجموعی کارکردگی سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں ورلڈ بینک کے نمائندہ وفد نے صوبے میں حالیہ سیلاب سے تباہ ہونے والے انفراسٹرکچر کی تعمیر و ترقی پر حکومت بلوچستان کی معاونت کا بھی یقین دلایا جس پر سیکرٹری آبپاشی نے وفد کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی انتہائی سخت

شہر میں آنے والی گاڑیوں کی تلاشی، اہم چوکوں اور حساس مقامات پر بھی فورسز تعینات

علماء کرام نے ملک کی استحکام و سالمیت کی خاطر اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے اجتماعی دعا

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی سخت حفاظتی انتظامات........ بقیہ نمبر 9 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 9 صفحہ 9 پر

کئے گئے مساجد اور امام بارگاہوں کے اندر اور باہر فورسز کو تعینات کر کے اندر جانے والوں کی سخت تلاشی لی گئی بازار کے اہم چوکوں اور حساس مقامات پر بھی فورسز تعینات کئے گئے جبکہ کوئٹہ آنے والی گاڑیوں کی تلاشی بھی سخت کر دی گئی نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے ملک کی استحکام و سالمیت کی خاطر اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے اجتماعی دعا بھی کی گئی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی انتظامات انتہائی سخت کر دی گئی مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر فورسز کو تعینات کر کے مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی گئی اسی طرح مساجد میں جانے والے لوگوں کی بھی تلاشی لی گئی ساتھ میں کوئٹہ کے مختلف حساس علاقوں اور چوکوں پر بھی فورسز تعینات کئے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2

DATE: 06 MAY 2023

Page No: 7

حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں، بابر یوسفزئی

صحت کارڈ کے اجراء سے عوام کو بہتر سہولتوں کی فراہمی میں مدد ملے گی

کوئٹہ میں ٹریفک بیورو کے قیام سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، ترجمان وزیراعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے ترجمان بابر خان یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت صوبے کی ترقی وخوشحالی اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، کوئٹہ میں (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 9)

ٹریفک بیورو کے قیام سے شہر میں بے ہنگم ٹریفک کے کنٹرول میں مدد ملے گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے جب سے وزارت اعلیٰ کا قلمدان سنبھالا ہے صوبے کے عوام کو بنیادی سہولتیں انکی دہلیز پر فراہمی کیلئے اقدامات کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی طرف سے محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے ارسال کردہ سمری پر کوئٹہ میں ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے قیام کیلئے 72.864 ملین روپے کی سپلیمنٹری گرانٹ کی منظوری دینے سے کوئٹہ میں بے ہنگم ٹریفک کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی اور منصوبے کی تکمیل سے ٹریفک کے نظام میں نمایاں اور انقلابی تبدیلی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے صوبے کے عوام کو صحت کی سہولتوں کی فراہمی کیلئے صحت کارڈ کے اجرا کی بھی منظوری دیدی ہے جس سے بلوچستان کے عوام کو صحت کی بہترین سہولتوں کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے عوام دوست اقدامات کی بلوچستان کوئٹہ سمیت بلوچستان کے عوام کو سہولتوں کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ بعض مفاد پرست عناصر اپنی سیاسی دکان چمکانے کیلئے وزیراعلیٰ اور صوبائی حکومت کے خلاف پروپیگنڈے میں مصروف ہیں جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے وزیراعلیٰ کی قیادت میں صوبائی حکومت عوام کی خدمت کو یقینی بنارہی ہے۔

کوئی گاڑی کسی ریٹائرڈ افسر کے پاس نہیں، ایس اینڈ جی اے ڈی

گاڑیوں کی باقاعدہ تصدیق کیلئے آڈٹ کمیٹی قائم، محکمے کے سربراہان کو آگاہ کردیا

وفاقی سروسز کے افسران کے تبادلے ہوچکے، گاڑیاں رکھنے کا جواز نہیں، اعلامیہ

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (ایس اینڈ جی اے ڈی) کے اعلامیہ میں کہا گیا کہ بلوچستان کی کوئی گاڑی وفاقی سروسز یا ریٹائرڈ افسران کے زیر استعمال نہیں، باقاعدہ تصدیق کیلئے آڈٹ کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 10)

مراسلے سے متعلق محکمانہ جواب سیکریٹری اسمبلی کو ارسال کردیا گیا۔ گزشتہ روز محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے ٹرانسپورٹ آفیسر کی جانب سے اسپیشل سیکریٹری بلوچستان اسمبلی کو بھیجے گئے مراسلے میں ان کی جانب سے اسپیکر کی رولنگ کے تحت سرکاری گاڑیوں کی وفاقی سروسز کے حامل اور ریٹائرڈ افسران کے استعمال سے متعلق جواب دیتے ہوئے بتایا کہ محکمے کی کوئی کسی بھی وفاقی سروسز اور ریٹائرڈ افسران کے زیر استعمال نہیں ہے۔ محکمے کی جانب سے گاڑیوں کی باقاعدہ تصدیق کیلئے ایک آڈٹ کمیٹی بھی قائم کردی گئی ہے۔ اسی تناظر میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور دیگر تمام محکموں کے سربراہان کو آگاہ کردیا گیا ہے۔ اس سے قبل اسپیشل سیکریٹری بلوچستان اسمبلی کی جانب سے چیف سیکریٹری بلوچستان کو بھیجے گئے مراسلے میں کہا گیا کہ رکن اسمبلی اختر حسین لانگو کی جانب سے عوامی اہمیت کے مسئلے کے نقطے پر ایوان کو بتایا کہ وفاقی سروسز کے افسران جن کے تبادلے صوبوں کے باہر ہوچکے اب بھی بلوچستان حکومت کی گاڑیاں استعمال کی جارہی ہیں جس کا کوئی قانونی جواز نہیں ہے جبکہ کچھ افسران اب بھی بلوچستان حکومت کی سرکاری رہائش گاہوں میں قیام پذیر ہیں اور انہیں خالی نہیں کیا جارہا جس پر انہوں نے اسپیکر سے مداخلت کی درخواست اور معاملہ چیف سیکریٹری کو بھیجنے کی درخواست کی تاکہ سرکاری گاڑیوں کی واپسی رہائش گاہوں کو خالی کروایا جاسکے جس پر اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ چیف سیکریٹری بلوچستان اس معاملے پر ضروری ہدایت دیں تاکہ انکوائری کروائی جاسکے تاکہ جن افسران کا تبادلہ ہوچکا ہے ان سے گاڑیوں کی جلد از جلد ریکوری کروائی جاسکے۔ اس پر ایک تفصیلی رپورٹ بھی بلوچستان اسمبلی میں جمع کروائی جاسکے۔

جامعہ بلوچستان، بیرون ملک روپوش اساتذہ کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

اساتذہ کے پاسپورٹ منسوخ، خرچ کی گئی رقم کی واپسی کیلئے ایف بی آر سے مدد لی جائیگی

بلوچستان حکومت نے ان اساتذہ کی اعلیٰ تعلیم پر کروڑوں روپے خرچ کیے تھے، ایچ ای سی حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان یونیورسٹی کے بارہ سے زائد اساتذہ کی بیرون ممالک میں روپوشی کے معاملے پر صوبائی حکومت نے ان اساتذہ کے پاسپورٹس کی منسوخی اور ان پر خرچ کی گئی رقم وصولی کیلئے ایف آئی اے کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ محکمہ ہائیر (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 8)

ایجوکیشن کے حکام کے مطابق بلوچستان یونیورسٹی کے 30 اساتذہ چار سال قبل حکومت کے خرچ پر اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک گئے تھے تاہم بارہ سے زائد اساتذہ نے تعلیم مکمل کرنے کے بعد وطن واپس آنے کے بجائے بیرون ممالک میں روپوشی اختیار کرلی۔ بلوچستان حکومت نے ان اساتذہ کی اعلیٰ تعلیم پر کروڑوں روپے خرچ کیے تھے۔ بلوچستان حکومت نے بیرون ممالک میں روپوش اساتذہ کے پاسپورٹ منسوخ کرنے اور ان پر خرچ کی گئی رقم بھی وصولی کیلئے ایف آئی اے سے مدد حاصل کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاونٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر لانگو نے بھی صوبائی حکومت کو ان اساتذہ سے رقم کی وصولی کی ہدایت کی تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 06 MAY 2023 Page No: 8

عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، ڈی سی آواران

ضلع آواران میں شعبہ صحت کو فعال بنانے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں

کوتاہی برتنے اور غیر حاضر رہنے والے ہیلتھ اسٹاف کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جمعہ داد خان

آواران (ن ن) ڈپٹی کمشنر آواران جمعہ داد خان نے کہا ہے عوام کو علاج و معالجے کی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہیں ریلیف فراہم کرنے کی بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں ضلع آواران میں عوام کو علاج و معالجے کی مفت سہولیات کی فراہمی کو ہر ممکن صورت میں یقینی بنایا جائے، ہسپتالوں میں اسٹاف کو اپنی ڈیوٹیز پر حاضر رہنے کی تلقین کی جاتی ہے کوتاہی برتنے اور غیر حاضر رہنے والے ہیلتھ اسٹاف کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی آواران کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ صحت کو فعال بنانے کے لئے فیصلے کیے گئے اور ہسپتالوں میں اسٹاف کی حاضری کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ شعبہ ہیلتھ میں کوئی کوتاہی کی گنجائش نہیں یہ ایک ایسا شعبہ ہے کہ اس کا براہ راست عوام کی صحت سے تعلق ہے اور عوام کا علاج ہسپتال عملے کی ذمہ داریوں میں شامل ہے انہیں ہسپتال کے تمام شعبوں کو فعال بنانے اور پرائم ٹائم کی پابندی کرنے کے حوالے سے بھی ہدایات دی گئیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر آواران جمعہ داد خان کا کہنا تھا کہ ہسپتال بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں خدمات ایک جذبے کے تحت ادا کرنے کی ضرورت ہے ہماری یہ خواہش رہنی چاہیے کہ ہسپتال علاج و معالجے کے مرکز بن جائیں اور ڈاکٹرز سمیت تمام اسٹاف میں خدا ترسی و فرائض نبھانے کی عادت پڑ جائے تاکہ علاج کے لئے آنے والے مریض ریلیف لیکر اور یہاں سے صحت مند بن کر اپنے گھروں کو واپس جائیں۔

تعلیمی معیار و میرٹ پر کوئی بھی سمجھوتہ قبول نہیں، جمعہ داد خان

ایجوکیشن معاملات میں سفارش قبول کرنا علم دشمنی کے مترادف ہے، ڈپٹی کمشنر آواران

آواران (ن ن) ڈپٹی کمشنر آواران جمعہ داد خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایجوکیشن آفیشلین کی شرکت۔ ضلع بھر میں ناخواندگی کے خاتمے تمام تعلیمی اداروں کو فعال بنانے تعلیمی ماحول میں اضافہ اور شعبہ تعلیم میں بہتری و اصلاحات لانے کے بارے میں فیصلے کیے۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ ایجوکیشن کو فوقیت دینے اور علمی ماحول قائم کرنے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے۔ اجلاس میں غیر حاضر اساتذہ کی نشاندہی اور ضابطہ و قانون کے تحت ان کے خلاف کارروائی کرنے کے بارے میں غور و خوض ہوا۔ ڈپٹی کمشنر آواران جمعہ داد خان نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آواران میں تعلیمی معیار و میرٹ پر کوئی بھی سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ ایجوکیشن معاملات میں سفارش قبول کرنا علم دشمنی کے مترادف ہے۔ آواران ضلع میں اسکولز کو فعال بنانے تعلیمی اداروں کو آباد رکھنے کے لئے تمام تر کوششیں بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایجوکیشن کے معیار و میرٹ پر سفارش قبول نہیں یہ ہماری نسل نو کا مسئلہ ہے ہمیں جہالت کی بجائے تعلیم سے روشناس نسل کو تیار کرنا ہوگا اس کے لئے اساتذہ پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے فرض منصبی سے کوتاہی برتنے کی بجائے درس و تدریس پر توجہ دیں تعلیم یافتہ آواران کا خواب پورا کریں انہوں نے کہا کہ ایجوکیشن ایک ایسا شعبہ ہے کہ یہ جذبہ مانگتا ہے اور جذبے کے تحت تعلیمی ترقی کے لئے اقدامات عمل میں لانے کی ضرورت ہے اساتذہ اور آفیسران اپنی محنت اور کوششیں جاری رکھیں۔

کمشنر لورالائی سے آل پارٹیز اور فلور مل و آٹا چکی مالکان کی ملاقات

آٹا کی نقل و حمل اور ترسیل پر عائد پابندی ختم کر دی ہے، محمد گل خلجی کی وفد کو یقین دہانی

لورالائی (ن ن) کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی سے سابق صوبائی وزیر جے یو آئی کے ضلعی صدر مولانا فیض اللہ کی سربراہی میں آل پارٹیز اور فلور مل و آٹا چکی مالکان اور آٹا ڈیلروں نے ملاقات کی انہوں نے شہر میں آٹا کی سخت قلت کی شکایت کی اور کہا کہ بیوانا چیک پوسٹ رکھنی پر رشوت لیا جاتا ہے اور سمگلنگ کے نام پر تاجروں کو تنگ کیا جاتا ہے اور ایک ہفتے سے ہماری لوڈ گاڑیوں کو روکنے کی وجہ سے آٹا خراب ہو چکا آل پارٹیز وفد میں جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی امیر حضرت مولانا فیض اللہ کی قیادت پاکستان مسلم لیگ ن کے ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی مومن خان ناصر، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی خوشحال گروپ کے ضلعی سیکرٹری مصطفیٰ خان کاکڑ، کمانڈر شاہ محمد زخپلیل، جماعت اسلامی سابق ضلعی امیر عبدالباری کمانخیل، جمعیت علما اسلام کے ضلعی جنرل سیکرٹری عطاء اللہ کاکڑ، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے ضلعی صدر صابر کدیزئی آٹا ڈیلرز کے عبدالحق ناصر و دیگر کمشنر اور ڈپٹی کمشنر اورالائی کیساتھ آٹا تاجران کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی اور کہ شہر میں آٹا کی شدید قلت ہے عوام پیسے لے کر آٹا کے پیچھے در بدر پھرتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ احتجاج کرنے پر مجبور ہیں۔ کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی نے اس موقع پر کہا کہ حکومت سمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار کے روکتھام کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے اور اس کا مقصد کسی بھی طور مقامی تاجروں کو پریشان کرنا نہیں ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز صوبائی حکومت نے آٹا کی نقل و حمل اور ترسیل پر عائد پابندی ختم کر دی ہے جس سے آٹا کی دستیابی میں مدد ملے گی اور آٹا کی موجودہ قلت ختم ہو جائے گی

ڈپٹی کمشنر صحبت پور کا منجوٹی کینال اور اچ کینال کا دورہ

ممکنہ بارشوں کی صورت میں احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کا جائزہ لیا

صحبت پور (ن ن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور لیفٹیننٹ ریٹائرڈ فیاض علی نے اسسٹنٹ کمشنر پنجھی پور عبد الکریم بلیدی و محکمہ آبپاشی کے افسران کے ہمراہ منجوٹی کینال اور اچ کینال کا دورہ کیا، دورے کا بنیادی مقصد آئندہ مون سون سیزن میں ہونے والی بارشوں کے نتیجے میں نہروں کی صورتحال اور احتیاط تدابیر پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کا جائزہ لیا انہوں نے منجوٹی نہر پر مختلف نکات کا معائنہ کیا گیا اور تفصیلی آگاہی حاصل کی ڈپٹی کمشنر نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ منجوٹی نہر کی نہ صرف بھل صفائی کی ضرورت ہے بلکہ ان کی خستہ حال پشتوں کی وجہ سے آنے والے مون سون کے موسم میں بارشوں کے پانی کے کسی بڑے بہاؤ کو برداشت کرنے کے قابل نہیں خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں گزشتہ سال کے سیلاب میں نہر کے کنارے ٹوٹ پھوٹ ہو گئے تھے ڈپٹی کمشنر نے ریگولیٹری گیٹس کا بھی جائزہ لیا جس میں ریگولیٹری گیٹس خراب اور غیر فعال ہیں۔ اس کے علاوہ گزشتہ سال کے سیلاب نے نہر کو ملیامیٹ کر دیا تھا جس کی وجہ سے نہر ابھی تک بند ہے۔ نہر میں پانی کے بہاؤ کو یقینی بنانے کیلئے بھل صفائی کی اشد ضرورت ہے۔

Century Express Quetta

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے باہمی روابط ضروری، منصور احمد

قدرتی آفات نے لوگوں کی زندگی اور معاش کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا

سبی (ن ن) ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی کی زیر صدارت مون سون ہنگامی پلان 2023 کے لیے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر بی اینڈ آر لطف اللہ کاکڑ، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو سٹاک فاروق لونی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالحمید ابڑو، اسسٹنٹ انجینئر ایم ایم ڈی محمد نواز سمیت تمام محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی نے کہا کہ یہ منصوبہ بندی تکنیکی اور ماضی میں پیش آنے والے قدرتی آفات کے صورت حال کو سامنے رکھ کر بنائی جائے آپ تمام افسران نے پرانا پلان کاپی پیسٹ کر کے جمع کروایا ہے انہوں نے کہا کہ پلان میں متعلقہ اداروں کے کردار کا تعین اور ہر محکمے کے لیے مون سون پلان میں ذمہ داریاں تفویض کرنا اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے ٹولز تیار کیے جاتے ہیں اور محکمے بہترین روابط رکھ کر باہمی مشاورت کا سلسلہ اختیار کرکے ہنگامی صورتحال سے نمٹ سکتے ہیں ڈپٹی کمشنر سبی نے کہا کہ قدرتی خطرات اور اس کے نتیجے میں آنے والی آفات نے لوگوں کی زندگی اور معاش کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا گزشتہ سال بھی سبی میں سیلاب کی وجہ سے مالی اور جانی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اور تمام اداروں کی بہتر حکمت عملی اور سسٹم کی موجودگی کی وجہ سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا انہوں نے محکمہ ایم ایم ڈی کے اسسٹنٹ انجینئر پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں آپ کی مشینری ناکارہ ہو جاتی ہے محکمہ ایریگیشن بی اینڈ آر اور ایم ایم ڈی ہائی رسک علاقوں میں اپنی مشینری کو پہنچا دیں اور ضلع کے تمام ٹھیکیدار زمیندار جن کے پاس اپنے ٹریکٹرز موجود ہوں ان کے موبائل نمبر لیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 3   DATE: 06 MAY 2023   Page No: 9

قومی مفاد سے دستبردار ہونیوالوں کا محاسبہ ہونا چاہیے، لشکری رئیسانی

غیر نمائندہ لوگ پارلیمنٹ میں بلوچستان کے حقیقی مسائل اجاگر نہیں کر سکتے

میری وفاداری بلوچستان اور عوام کیساتھ ہے، اسلئے عوامی پارلیمنٹ میں بات کرتے ہیں

کراچی / کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی سیاست میں بہت زیادہ گھٹن ہے، صوبے کی سیاسی فضاء آلودہ ہونے سے حقیقی سیاسی کارکن گھٹن محسوس کر رہے ہیں، سیاسی جماعتیں حقیقی (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

سیاسی کارکنوں سے سیاسی خیانت و بدیانتی کر کے اپنے فکر نظریہ، قومی مفاد سے دستبردار ہو کر ڈیل کے نتیجے میں اقتدار تک پہنچ کر قومی اسمبلی و سینیٹ میں اسٹیبلشمنٹ کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سوشل میڈیا ایکٹوسٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ کارکنوں کی تربیتی ڈگری نشستیں نہ ہونے سے بلوچستان میں سیاسی، معاشی، انتظامی اور معاشرتی بحران میں اضافہ ہو جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ میں بلوچستان کے حقیقی مسائل پر بات ہونے کی بجائے ان پر پردہ ڈالا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل کو لوٹنے کیلئے راتوں رات پارٹیاں بنانے والوں نے پہلے سے بنی سیاسی جماعتوں کیساتھ بھی ڈیل کر رکھی ہے وہ جماعتیں جن سے متعلق یہ تاثر تھا کہ یہ اینٹی اسٹیبلشمنٹ ہیں انہوں نے اسٹیبلشمنٹ کیساتھ ڈیل کر کے ایسے سیاسی کارکنوں کا راستہ روکا جو کھل کر بلوچستان کے معاملات پر بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکوڈک کو فروخت کرنے کے جرم میں وہ سیاسی جماعتیں بھی شامل ہیں جو رات کی تاریکی میں ہونے والے پراسرار اجلاس میں شریک ہوگیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ سیاسی جماعتیں جو 70 سالوں سے یہ شکوہ کرتی چلی آرہی ہیں کہ قومی اسمبلی میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کی تعداد کم ہے مگر سینیٹ میں صوبے کی نشستیں دیگر قومی اکائیوں کے برابر ہیں ان جماعتوں نے وہاں کس کو بھیجا ہے؟ سینیٹ میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 22 سینیٹرز میں سے 99 فیصد اسٹیبلشمنٹ کی نمائندگی کر رہے ہیں ان غیر نمائندہ لوگوں کو انہی سیاسی جماعتوں نے ووٹ دے کر وہاں بیٹھایا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر بلوچستان کے لوگوں کو صوبے کی نمائندگی نہ ہونے کا اگر کچھ احساس ہے تو پہلے اپنے ووٹ کے ذریعے ان ارکان اسمبلی اور پارٹیوں کا احتساب کریں جو عوام کے ووٹوں سے اسمبلی تک پہنچے اور اسمبلی پہنچ کر اپنا ووٹ فروخت کیا۔ انہوں نے کہا کہ میری وفاداری بلوچستان کے لوگوں اور اس سرزمین کیساتھ ہے بلوچستان کے وہ مسائل جن پر پارلیمنٹ میں بات نہیں ہوتی ان مسائل پر عوامی پارلیمنٹ میں کھل کر بات کر رہے ہیں انہوں نے سوشل میڈیا ایکٹوسٹ سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ بلوچستان کی فکر کو مزید موثر انداز میں آگے تک پہنچا کر اپنے وطن اور سرزمین کی خوشحالی کیلئے کردار ادا کریں۔

92 نیوز کوئٹہ

حکمرانوں نے ملک کو بدامنی کی آگ میں جھونک دیا، مولانا قادر لونی

مہنگائی اور بے روزگاری سے نجات کیلئے کرپٹ ٹولے کو مسترد کرنا ہوگا، مفتی شفیع الدین

قوم اپنے پیاروں کے جنازے اٹھاتے تھک چکی، امن کیلئے ترس رہی، رہنما جمعیت (ن)

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ صوبائی ڈپٹی جنرل (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 43)

سیکرٹری حاجی عبداللہ حقانی نے خیبر پختونخوا کے دورے کے موقع پر ڈیرہ اسماعیل خان میں ملک گل زمان خان وزیر کی رہائشگاہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ڈی ایم ساڑھے تین سال اسمبلیوں کو جعلی کہتی رہی، اب اقتدار ملتے ہی وہی جعلی اسمبلی آئینی اور منتخب شدہ بن گئی۔ آج سیاسی افراتفری اور سازشوں سے نظام کو منجمد کر دیا ہے ہٹ دھرمی اور غیر آئینی طرز عمل سے ملک مشکلات و مسائل کی دلدل میں دن بدن دھنستا چلا جا رہا ہے۔ حکومت کی نااہلی سے آئے روز دہشت گردی کے واقعات رونما ہو رہے ہیں بدامنی کی آگ نے ملک کو گھیر رکھا ہے، دشمن قوتیں دہشت گردی کے تمام ہتھکنڈے آزما رہی ہیں پرامن حالات کو خراب کرنے کے لئے آئے روز خطرناک کھیل کھیلے جا رہے ہیں۔ حکمران مذمتی بیانات سے کب تک قوم کو تسلی دیتے آئے روز دہشت گردی، اندوہناک اور دہشتناک واقعات میں قوم اپنے پیاروں کے جنازوں کو اٹھا کر تھک چکی ہے دہشت گردی کیخلاف نام نہاد جنگ نے ملک کو ایک صدی پیچھے دھکیل دیا ملک بدامنی اور دہشت گردی کے تسلسل سے اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہے قوم امن کے لیے ترس رہی ہے ملک میں تمام مسائل کی جڑ کرپٹ ٹولہ ہے کرپٹ ٹولے نے ایک سال میں ملک کو ہر لحاظ سے تباہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے ملک کی سلامتی اور خودمختاری داؤ پر لگا دی اور قوم کو یکے بعد دیگرے دلدل کی طرف دھکیلا جا رہا ہے ملک سیاسی بحران کے ساتھ معاشی طور پر دیوالیہ ہو رہا ہے۔ ملک قرضوں کے مزید بوجھ تلے دبے چلا جا رہا ہے۔ حکمرانوں نے معیشت کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا انہوں نے کہا کہ جاگیردارانہ اور سرمایہ دارانہ سیاست نے بنیادی حقوق سے محروم رکھ کر عوام کا استحصال کیا غربت، بے روزگاری اور مہنگائی سے نجات کے لئے ملک میں کرپٹ جماعتوں کی سیاست اور کرپٹ ٹولہ کو مسترد کرنا ہوگا ملک اور بیرون ملک اربوں کے اثاثے بنانے والوں کو عوام کی فکر نہیں ان کرپشن کی وجہ سے ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا حکمرانوں کی غریب مکا پالیسی سے ملک میں محنت کش اور مزدوروں کے لئے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل ہو چکا ہے مولانا فضل الرحمٰن کو اقتدار کا نوالہ ملنے کے بعد مہنگائی نظر نہیں آرہی ہے۔

مردم شماری سے متعلق آل پارٹیز کانفرنس آج ہوگی

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ میں مردم شماری سے متعلق آل پارٹیز کوئٹہ کے عہدیداروں کا مشترکہ اجلاس بروز ہفتہ 06 مئی 2023 سہ پہر 3:00 بجے کو بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ واقع ماڈل ٹاؤن نزد پرانا پشین اسٹاپ، میں ہوگا، جس میں کوئٹہ سطح کی مردم شماری سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے گا اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔ آل پارٹیز میں شریک ذمہ داران وقت مقررہ پر شرکت یقینی بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 06 MAY 2023 Page No: 10

بی این پی کے مردم شماری آگاہی مہم کے حوالے سے اجلاس

مہم کو تیز، خدشات تحفظات دور کرنے کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام کوئٹہ میں مردم شماری آگاہی مہم کے سلسلے میں بروری روڈ، ہزارہ ٹاؤن اور کوئٹہ سٹی سے منسلک یونٹوں کے عہدیداروں کے مشترکہ الگ الگ اجلاس پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری کے زیر صدارت منعقد ہوئے۔ جس میں مہمان خاص پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ نے

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

شرکت کی۔ اجلاس میں ان علاقوں میں مردم شماری مہم کو تیز کرنے، خدشات اور تحفظات کو دور کرنے کے لئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور سرگرمیوں کو تیز کرنے، عوام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمار کرنے کے لئے حکمت عملی طے کی گئی۔ پروگرام سے پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین بنگلزئی، سابق ضلعی صدر میر غلام رسول مینگل، پارٹی کے مرکزی کونسلران میر [illegible] مینگل، حاجی خالد ترین، رحمت اللہ سالارزئی، نعمت ہزارہ، اقبال مینگل ایڈووکیٹ، راشد علی کیازئی، ابراہیم [illegible]، آغا داؤد شاہ، محمد نور خان کیازئی، سردار محمد اکرم کیازئی، شاہ ولی کیازئی، حاجی علی، نعمت مظفر ہزارہ، دوست محمد بنگلزئی، سلیم شاہوانی، بشیر احمد زہری، ماما نور خان کیازئی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ ڈیجیٹل مردم شماری کے نتیجے میں کوئٹہ کے شہریوں کو یہ موقع ہے کہ اس مہم میں اپنا حصہ ڈال کر آج کوئٹہ جن بنیادی مسائل اور مشکلات کا شکار ہے ان کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہاں کی صحیح اعداد و شمار انتظامیہ کے پاس موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور ہماری آنے والی نسلوں کی ترقی اور خوشحالی، تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کی اہمیت کے حوالے سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مردم شماری میں غفلت، کمزوری یا لاپرواہی کا مظاہرہ کیا گیا تو آنے والے وقتوں میں اس نقصان کا ازالہ ممکن نہیں ہوگا لہٰذا 15 مئی تک کوئٹہ میں مردم شماری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر ایک ذمہ دار شہری اور زندہ و باشعور قوم ہونے کا عملی ثبوت دیں۔

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 06 MAY 2023

Page No: 11

92 نیوز کوئٹہ

حب، فائرنگ سے 29 سالہ شخص ہلاک

حب (نامہ نگار) حب میں بھوانی شاہ پیٹرول پمپ کے قریب فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا جس کی شناخت 29 سالہ فرمان علی ولد محمد ارشاد کے نام سے ہوئی ہے لاش کو ایدھی ایمبولینس کے ذریعے سول ہسپتال حب منتقل کردیا گیا ہے۔

سیکورٹی گارڈ نے زندگی کا خاتمہ کرلیا

حب (نامہ نگار) حب انڈسٹریل ایریا اندر چورنگی بسکوٹی کمپنی میں 30 سالہ سیکورٹی گارڈ احمد ولد بہار علی نے شارٹ گن سے خود کو گولی مار کر زندگی کا خاتمہ کرلیا۔

دکی، ڈاکوؤں کی فائرنگ سے مزدور زخمی، لڑکی نے زندگی کا خاتمہ کرلیا

دکی (نامہ نگار) ڈاکوؤں کی مزدوروں سے موبائل چھیننے کی کوشش، مزاحمت پر فائرنگ سے ایک مزدور زخمی، ایک ڈاکو کو لیبر نے دھرلیا۔ پولیس کے مطابق کول مائینز چورا ایریا میں ڈاکوؤں نے مزدوروں سے موبائل فونز اور نقدی چھیننے کی کوشش کی تو مزاحمت پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کرکے ایک مزدور انجن ڈرائیور عبداللہ ولد نصراللہ سکنہ لورالائی کو زخمی کردیا تاہم دیگر مزدوروں نے ایک ڈاکو کو موقع پر دھرلیا جبکہ دوسرا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ ایک اور واقعہ میں دکی کے علاقہ یارو شہر میں لڑکی سماۃ ... نے فائرنگ کرکے اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا۔

رواں سال کی پہلی سہ ماہی' پاکستان کسٹم کی کارروائیاں جاری

دو ارب سے زائد کی اشیاء قبضے میں لیں' اسمگلروں کے گرد گھیرا تنگ کردیا گیا' ترجمان کسٹم عطا بڑیچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کسٹم کی رواں سال کے پہلے سہ ماہی کے دوران اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے تاریخی کارروائیاں، 2 ارب سے زائد سامان کی اسمگلنگ ناکام بنادی۔ ترجمان پاکستان کسٹم ڈاکٹر عطاء محمد بڑیچ کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے جاری ہدایات کی روشنی میں چینی، یوریا ودیگر اشیاء کی اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے اقدامات مزید سخت کرتے ہوئے اسمگلروں کے گرد گھیرا تنگ کردیا گیا ہے۔ رواں سال کی پہلے سہ ماہی میں دو ارب سے زائد کی اشیاء قبضے میں لیکر قومی خزانے کو اربوں روپے کا فائدہ پہنچایا گیا۔ پکڑی گئی اشیاء میں چینی، یوریا، ٹائرز، کپڑا، اسپیئر پارٹس، سگریٹس ودیگر بے شمار اشیاء شامل ہیں جبکہ اسمگلروں کی جانب سے نت نئے طریقوں گیس کے باؤزر کے ساتھ، گھریلو بستروں، کمسن بچوں کے ذریعے، لوکل ٹرانسپورٹ، دور دراز علاقوں میں فارم ہاؤسز میں خفیہ ڈمپنگ، جعلی راہداری سمیت تمام ذرائع سے اسمگلنگ کی کوششیں ناکام بنادی گئیں۔ ترجمان کے مطابق چیف کلکٹر کسٹم بلوچستان محمد سلیم، کلکٹر عرفان اللہ خان ودیگر افسران وملازمین انتہائی قلیل افرادی قوت ونامساعد حالات میں ودیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے چینی، یوریا ودیگر اشیاء کی اسمگلنگ کو ناکام بنانے کیلئے دن رات کوشاں ہیں جبکہ چیک پوسٹوں ودشوار گزار علاقوں میں بھی متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر گشت کیا جارہا ہے۔ انسداد اسمگلنگ کیلئے جامع ومربوط پلان تشکیل دیا گیا ہے چھ مشترکہ چیک پوسٹوں پنجپائی کراس، غزنگی، نوشکی، چاغی گیٹ، جلغائی ودیگر کے قیام سمیت ایف سی کو اختیارات تفویض کئے گئے ہیں تاکہ ہائی ویز کے ذریعے ہر قسم کی غیر قانونی نقل وحرکت پر قابو پایا جاسکے۔ ترجمان کے مطابق امسال کے شروع میں وفاقی وزیر داخلہ، اسپیشل اسسٹنٹ برائے اکنامکس ودیگر حکام کی جانب سے سخت ہدایات جاری کی گئی تھیں جس پر عملدرآمد کرتے ہوئے کسٹم حکام افرادی قوت کی قلت کے باوجود ترتیب شدہ پالیسی پر من وعن عملدرآمد کررہے ہیں۔

کیوآر ایف کی کارروائی، زیر زمین چھپائے گئے 20 ٹینک کے گولے برآمد

چاغی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر چاغی حسین جان بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر دالبندین عبدالباسط بزدار کے احکامات پر کیوآر ایف انچارج عبدالوحید کی سربراہی میں کیوآر (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 12)

ایف کی ٹیم نے دوران گشت دالبندین اوکان ندی کے قریب زیر زمین چھپائے گئے 20 عدد ٹینک کے گولے برآمد کرکے تحقیقات شروع کردی۔ اس سے پہلے بھی چاغی اسپیشل لیویز ٹیم نے زیر زمین چھپائے گئے پاک افغان بارڈری علاقے سے مارٹر گولے برآمد کئے گئے تھے۔

دکی: نوجوان لڑکی نے خودکشی کرلی

دکی (نامہ نگار) یارو شہر کے علاقے میں نوجوان لڑکی نے فائرنگ کرکے خودکشی کرلی۔ لیویز ذرائع کے مطابق لڑکی کی شناخت بی بی صدیقہ دختر وزیر خان قوم شادوزئی سکنہ یارو شہر کے نام سے ہوگئی ہے۔ لاش سول اسپتال دکی منتقل کردی گئی۔

چمن: لیویز فورس کی کارروائی قتل کا ملزم گرفتار

چمن (نامہ نگار) چمن میں لیویز فورس نے کامیاب کارروائی میں قتل کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ لیویز فورس کے ہمراہ ایک کامیاب کارروائی میں گزشتہ بوغرہ روڈ دولت آباد کے قریب نامعلوم مسلح افراد فائرنگ سے حکمت اللہ ولد محمد خان قوم عشیزئی دولت زئی کو قتل میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گیا، لیویز نے حکمت اللہ کی لواحقین کی درخواست پر ملزم کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا، کیس کی مزید تفتیش لیویز کررہی ہے۔

حب: دوران ڈکیتی مزاحمت فائرنگ سے ایک شخص زخمی

حب (نامہ نگار) بلوچستان کے ضلع حب میں ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز حب چوکی ایک ہوٹل کے قریب ڈکیتی کے دوران مزاحمت میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا، جسے فوری طور پر ایدھی ایمبولینس کے ذریعے حب سول اسپتال روانہ کردیا گیا جہاں ان کی شناخت امان اللہ ولد اکرام کے نام سے ہوئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 06 MAY 2023

Page No: 12

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسافر کوچز اور ویگنز سے بھتہ طلب کیا جاتا ہے، ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی

مسافر گاڑیوں کو بلاجواز طریقے سے روک کر توڑ پھوڑ کی گئی، مسافر کوچز اور وین وغیرہ کی بتیاں اور شیشے توڑ دیئے گئے

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے ترجمان نے کوئٹہ کراچی روٹ پر ٹرانسپورٹروں کے ساتھ انتظامیہ کے رویہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ رات خضدار سے لسبیلہ روٹ پر رات کے وقت مسافر گاڑیوں کو بلاجواز طریقے سے روک کر توڑ پھوڑ کی گئی۔ مسافر کوچز اور وین وغیرہ کی بتیاں اور شیشے توڑ دیئے گئے۔ ڈرائیوروں کو زدوکوب کیا گیا مسافروں کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اور یہ سب کچھ خضدار کے چند ضلعی افسران کی ایما پر کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق یہ تمام تر عمل اور واقعات بلوچستان اور خصوصاً کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ٹرانسپورٹرز کو بلاجواز تنگ کرنے کا سلسلہ برداشت سے باہر ہو چکا ہے۔ ترجمان کے مطابق مختلف ادارے اور ضلعی انتظامیہ خضدار کے چند افسران چیکنگ کے نام پر مسافر کوچز اور وین وغیرہ کو روک کر بلاجواز تنگ کرتے ہیں اور مسافروں کی تذلیل کرتے ہیں۔ کچھ غیر قانونی نہ ملنے پر روٹ پرمٹ وغیرہ بھی طلب کرتے ہیں جو ان کے دائرہ اختیار میں بھی نہیں ہے اور یقیناً ٹرانسپورٹرز اپنے روٹ پرمٹ وغیرہ ہر گاڑی کے ڈرائیور کو تو نہیں دے سکتے۔ ترجمان کے مطابق یہ تمام تر حالات اور تشدد کے واقعات ٹرانسپورٹرز کو مجبور کر رہے ہیں کہ وہ بھی ان کے خلاف راست اقدام اٹھائیں جس کی تمام تر ذمہ داری ان ضلعی انتظامیہ کے افسران پر عائد ہوگی۔ ترجمان کے مطابق آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی اس حوالے سے جلد اپنا آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

خانوزئی کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی طلبا پڑھائی سے محروم

سرکاری تعلیمی اداروں کئی سالوں سے اساتذہ کی کمی کا سامنا ہے، ایم پی اے نے آج تک وزٹ نہیں کیا

طلباء وطالبات مزید تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہیں، کوئی پرسان حال نہیں، وزیراعلیٰ سے کارروائی کا مطالبہ

خانوزئی (نامہ نگار) خانوزئی کے سرکاری تعلیمی ادارے تباہی کے طرف رخ کر دیا گیا کالجز کے حاضری اور پڑھائی نام تک نہیں، گرلز ہائی سکول خانوزئی کی طالبات اکثر مضامین کے پڑھائی سے محروم اساتذہ طلباء وطالبات کے حق ادا کرنے میں کمزور ہیں حلقہ کے ذمہ دار اور ایم پی اے 15 سال سے دورہ تک نہیں کیا تفصیل کے مطابق خانوزئی کے سرکاری تعلیمی اداروں کیساتھ ریکارڈ کھودیکا ہے تمام سرکاری تعلیمی اداروں کا صرف نام باقی ہے کام اور پڑھائی کے اعتبار سے تباہی کے طرف رخ کر دیا گیا ہے اکثر تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی کا سلسلہ کئی سالوں سے آرہے ہے کالجز کے حاضری اور پڑھائی نام تک نہیں ہے کالجز کے طلباء وطالبات پرائیوٹ اکیڈمی کے پڑھائی پر مجبور ہے گرلز ہائی سکول خانوزئی کا ایک نام تھا حالیہ پانچ سال سے سکول کے پڑھائی نام ہی ختم ہو گیا طالبات کے اکثر مضامین کے پڑھائی سے محروم سکول کے اکثر سینیئر اساتذہ ٹرانسفر ہو گئے پرائمری سکولوں کے مسائل کا ڈھیر لگ گیا ہے خانوزئی کے تعلیم کا زوال روز بروز بڑھتا جا رہا ہے سرکاری تعلیمی اداروں کے کمزوری کی وجہ سے خانوزئی کے طلباء وطالبات مزید تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہو رہے ہیں بنیادی تعلیم کا خانہ خراب ہو گیا کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں حلقہ کے ذمہ دار اور ایم پی اے 15 سال سے دورہ تک نہیں کیا۔

Century Express Quetta

ژوب میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا

48 کلو بوری کی قیمت 8 ہزار تک جا پہنچی، پنجاب سے ترسیل پر پابندی ختم کرنے کا مطالبہ

ژوب (نمائندہ ایکسپریس) ژوب شیرانی میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا 48 کلو آٹے کا تھیلا 8000 تک پہنچ گیا ژوب کے عوامی وسماجی حلقوں نے حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ایک جانب مہنگائی سے غریب عوام خودکشی پر مجبور دوسری جانب آٹے کے بحران نے باقی کسر بھی پوری کر دی پنجاب سے آٹے کی ترسیل پر پابندی ہے جو بلوچستان کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے انہوں نے بلوچستان جیسے پسماندہ اور زندگی کی تمام سہولیات سے محروم ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر قدوس بزنجو کور کمانڈر بلوچستان چیف سیکرٹری صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مستوعا خان کاکڑ کمشنر ژوب ڈویژن سید عمرانی سے پرزور اپیل کی کہ ژوب میں آٹے کے بحران کا نوٹس لیں اور پنجاب حکومت سے آٹے کی ترسیل پر پابندی ہٹانے کے لیے اقدامات اٹھائیں بصورت دیگر ژوب کے عوام سخت ترین احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 06 MAY 2023

Page No: 14

سرحدی تجارت، عوامی مفاد میں بہتر اقدامات کی ضرورت

بلوچستان طویل سرحدیں رکھتا ہے جو ہمسایہ ممالک ایران اور افغانستان سے ملتی ہیں۔ ان سرحدی علاقوں میں آباد لوگوں کا ذریعہ معاش مذکورہ ملکوں کی سرحدوں سے کھانے پینے اور دیگر اشیاء کی خرید و فروخت ہے جن سے ان کا گزر اوقات ہوتا ہے اگرچہ مقامی لوگ اسے سرحدی تجارت کہتے ہیں لیکن ملکی قوانین میں اسے سمگلنگ کا نام دیا جاتا ہے۔ بلوچستان کی طویل سرحدی پٹی سے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تجارتی حوالے سے جس طرح سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے بدقسمتی سے اس پر کوئی توجہ اور پالیسی نہیں اپنائی جارہی ہے۔ ایران اور افغانستان سمیت سینٹرل ایشیاء اور دیگر ممالک کے ساتھ ریلوے ٹریک بچھا کر اور شاہراہیں بنا کر درآمد و برآمد کے لیے باقاعدہ اعلیٰ سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں تو ملک میں ایک بڑا معاشی انقلاب آئے گا جو موجودہ معاشی بحران سے نکلنے میں بھی مدد دے گا۔ ہمارے پاس تمام تر وسائل اور ذرائع موجود ہیں جن سے معاشی حوالے سے خود کفالت کا حصول سو فیصد ممکن ہے جس سے قرض لینے سے بھی جان چھوٹ جائے گی اور لوگوں کی معاشی حالت بھی بہتر ہوگی مگر المیہ یہ ہے کہ ایک تو صوبوں کو ان کے جائز مقام اور حقوق نہیں دیئے جاتے جو آئین کے اندر موجود ہیں ان پر باقاعدہ عمل نہیں کیا جاتا محض بیانات اور اعلانات کے ذریعے یہ بتایا جاتا ہے کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لیے تمام تر اقدامات اٹھائے جائینگے اور ماضی کی تمام تر غلط پالیسیوں کو رد کرتے ہوئے بلوچستان کی سیاسی جماعتوں سمیت عوام کے شکوے دور کیے جائینگے مگر اس پر پالیسی نہیں بنائی جاتی اور جب تک اس پر باقاعدہ کام نہیں ہوتا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں نہیں لیا جاتا کسی صورت بھی معیشت بہتر نہیں ہوسکتی۔ یہ صرف بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی، پسماندگی کے خاتمے کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کی معیشت کی بہتری کے وسیع تر مفاد میں ہے مگر جس طرح سے بلوچستان کے ساتھ برتاؤ کیا جارہا ہے اس کے نتائج ہمارے سامنے ہیں کہ پسماندگی بلوچستان سے چمٹ کر رہ گئی ہے، جب سرحد پر قانونی طور پر تجارت ہوگی تو لوگوں کو روزگار ملے گا اور سمگلنگ اور غیر قانونی تجارت کی حوصلہ شکنی ہوگی اور اس طرح کے عمل کو روکنے میں مدد ملے گی۔ المیہ یہ ہے کہ بلوچستان کی سرحدوں سے گندم، یوریا، چینی کی اسمگلنگ کی جارہی ہے جس سے ان اجناس کی قیمتیں انتہائی تیزی سے بڑھ گئیں ہیں۔ اس حوالے سے گزشتہ دنوں چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے پراونشل ٹاسک فورس برائے انسداد اسمگلنگ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ صوبے میں گندم، یوریا، چینی، آٹا کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جارہے ہیں اور اس سلسلے میں کسی کیساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ اسمگلنگ کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ چینی، یوریا کی اسمگلنگ سے مصنوعی قلت پیدا ہوتی ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ اسمگلنگ کی وجہ سے ملک و صوبے کی معیشت کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ان اقدامات کا مقصد عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔ اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں فرق اسمگلنگ کی وجہ بنتی ہے، اسمگلنگ کی وجہ سے مصنوعی قلت پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مختلف جوائنٹ چیک پوسٹوں پداگ، لانڈھی، دالی، جنگیان، ڈیرہ اللہ یار ٹول پلازہ، گڑنگ، شیخ واصل، پنجپائی، اور گلنگور پر اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے ایف سی، کسٹم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندے موجود ہوں گے۔ بہرحال چیف سیکریٹری بلوچستان کا یہ اچھا اقدام ہے کہ اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں مگر مسئلے کا مستقل حل معاشی پالیسی پر منحصر ہے جب تک اس پر کام نہیں ہوگا اسمگلنگ اگر بڑے پیمانے پر نہیں ہوگی تو چھوٹے پیمانے پر یہ سلسلہ چلتا رہے گا اس لیے وفاقی حکومت کے ساتھ بیٹھ کر اس مسئلے کو صوبائی حکومت سمیت اسٹیک ہولڈرز اٹھائیں تاکہ بلوچستان کو معاشی نقصان کے بجائے فائدہ پہنچ سکے۔

آہنی پردے

افکار پریشاں

انور ساجدی

تین دن ہوئے پاکستان سمیت دنیا بھر میں ''ورلڈ پریس فریڈم ڈے'' منایا گیا اس موقع پر اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ایک پاورفل پیغام جاری کیا جس میں انہوں نے کہا کہ انصاف اور جمہوریت کا انحصار آزاد پریس پر ہے۔ پاکستان میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ (پی ایف یو جے) کے زیر اہتمام اسلام آباد پریس کلب میں ایک سیمینار کا انعقاد ہوا۔ جسے کینیا میں قتل ہونے والے صحافی ارشد شریف سے موسوم کیا گیا تھا۔ تاہم اس موقع پر تحریک انصاف سے وابستہ بعض صحافیوں، یوٹیوبرز اور دیگر لوگوں نے ہلڑ بازی کی۔ ارشد شریف کے قتل کے بعد یہ مطالبہ ان کی دوسری اہلیہ کی طرف سے آیا کہ ان کے قتل کی تحقیقات اقوام متحدہ کے ذریعے کروائی جائے۔ پی ایف یو جے اس مطالبہ کی حمایت کر رہی ہے لیکن جس طرح دیگر اداروں میں ایکتا نہیں ہے اسی طرح پی ایف یو جے بھی چار حصوں میں تقسیم ہے۔ جبکہ اخباری کارکنوں کی ٹریڈ یونین بھی جاں بلب ہیں۔ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر عالمی اداروں کی ایک رپورٹ جاری کی گئی جس کے مطابق 180 ممالک کی فہرست میں پاکستان ایک سو پچاس نمبر پر ہے۔ جبکہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریہ انڈیا نیچے گر کر 161 ویں نمبر پر چلا گیا ہے۔ بھارت میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ پاکستان کے لوگوں سے پوشیدہ ہے یعنی بھارت جانے اس کا کام جانے۔ البتہ پاکستان کے بارے میں رپورٹ زمینی حقائق کے مطابق نہیں ہے۔ جب سے نام نہاد نیشنل ایکشن پلان نافذ ہوا ہے آزادی صحافت بہت محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ اور گزشتہ دو حکومتوں کے دور میں غیر اعلانیہ سنسر شپ نافذ ہے۔ بدقسمتی سے اس سنسر شپ کے آغاز کے لئے بلوچستان کا انتخاب کیا گیا۔ آج کے چیمپئن جج قاضی فائز عیسیٰ اس وقت بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔ انہوں نے از خود نوٹس لے کر ایڈیٹروں اور صحافیوں کو طلب کیا اور قرار دیا کہ ان تمام خبروں کی اشاعت پر پابندی ہوگی جس سے ریاست اور اس کے مفادات کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔ بلوچستان سے شروع ہو کر یہ سنسر شپ وفاقی پایہ تخت اسلام آباد تک پہنچ گئی۔ نواز شریف کی گزشتہ حکومت کے دور میں نا صرف پریس فریڈم پر قدغن لگائی گئی بلکہ ایک قانون نافذ کرنے کی کوشش کی گئی جو سی پی این ای، پی ایف یو جے اور دیگر تنظیموں کی طرف سے بھرپور مزاحمت کی وجہ سے ایکٹ نہ بن سکا۔ بعد ازاں جب عمران خان تخت پر متمکن ہو گئے تو انہوں نے اس فریڈم کو بہت پیچھے لے گئے۔ انہوں نے پیکا کا قانون بھی نافذ کر دیا جسے اطہر من اللہ نے من و عن نافذ نہ ہونے دیا۔ غالباً عمران خان کا یہ ارادہ تھا کہ ایوب خان اور ضیاء الحق جیسی پابندیاں روبہ عمل لاتے۔ عمران خان چونکہ پرنٹ میڈیا کے بہت خلاف تھے اور ان کی خواہش اور کوشش تھی کہ یہ قدیم ترین میڈیا ان کے قدموں میں دم توڑ دے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے نئے دور کے میڈیا یعنی سوشل میڈیا کو فروغ دیا۔ انہوں نے ہزاروں لوگ بھرتی کئے جنہیں اربوں روپے کے فنڈز دیئے گئے۔ ان گروپوں کا مقصد تحریک انصاف کے لئے پروپیگنڈہ کرنا تھا بلکہ قائد تحریک انصاف عمران خان کو قطب ولی اور برگزیدہ ہستی بنا کر پیش کرنا تھا۔ ان سائٹس پر مخالفین کے لئے شدید قسم کی دشنام طرازی اور الزام تراشی کی جاتی تھی۔ مخالفین کی بدترین کردار کشی بھی کی جاتی تھی۔ ملکی خزانہ کو کس طرح لٹایا گیا اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صرف پختونخواہ میں پانچ ہزار لوگ بھرتی کئے گئے جو نگران حکومت کے دور میں بھی تنخواہیں اور وظیفے حاصل کر رہے ہیں۔ جناب عمران خان کو یہ خوش فہمی تھی کہ 2022 میں قبل از وقت انتخابات کروا کر تین تہائی اکثریت حاصل کر لیں گے جس کے بعد انہیں خلیفہ وقت یعنی بادشاہ سلامت کے اختیارات مل جائیں گے اور وہ 2030 تک ملک کے سیاہ و سفید کے مالک بنیں گے۔ عمران خان کا منصوبہ زیر غور تھا کہ جنرل باجوہ اور ان کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے۔ جنرل باجوہ کے بارے میں حتمی رائے قائم کرنے کے لئے درجنوں لوگ تحقیقات میں مصروف ہیں تاکہ ان کے مقام کا تعین کیا جا سکے۔ تاہم اس رائے پر مکمل اتفاق ہے کہ انہوں نے ملک کی اساس پاک فوج کی ساکھ اور ملک کے تمام اداروں کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔

عمران اور باجوہ نے تین سال تک ملک کو مل کر چلایا اور دونوں باہم شیر و شکر تھے۔ تاہم اپنی معزولی کے بعد عمران خان مسلسل ان پر سنگین الزامات لگا رہے ہیں اور تمام تر خرابیوں کی ذمہ داری سابق آرمی چیف پر ڈال رہے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے یہ بات باجوہ سے منسوب کی کہ پاکستان کی مسلح افواج جنگ لڑنے کی پوزیشن میں نہیں۔ ان کے پاس اسلحہ اور جدید آلات کی بھی کمی ہے۔ حتیٰ کہ ٹینکوں میں ڈالنے کے لئے تیل بھی نہیں ہے۔ عمران خان کے الزام سے قطع نظر ریٹائرمنٹ سے قبل باجوہ نے اسلام آباد کی ایک یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کم و بیش ایسے ہی خیالات کا اظہار کیا تھا۔ باجوہ کا دور کیا تھا۔ ن لیگ کے رہنما سعد رفیق نے اسے غیر اعلانیہ اور سیاہ مارشل لاء کا نام دیا ہے کیونکہ ضیاء الحق کے بعد وہ پہلے سربراہ تھے جنہوں نے فوج کو بدترین سیاست میں ملوث کر دیا تھا۔ عجیب بات ہے کہ عمران خان کا تختہ الٹنے سے قبل انہوں نے یہ جھوٹا اعلان بھی کیا کہ فوج سیاست سے لاتعلق ہو گئی ہے۔ جنرل باجوہ اور عمران خان کے درمیان اصل میں کس وجہ سے اختلافات پیدا ہوئے یہ راز کچھ عرصہ میں کھلنے والا ہے اور عین ممکن ہے کافی وجوہات میں سے ایک ریکوڈک کا سودا بھی ہو۔ بلوچستان کا یہ بیش بہا وسیلہ بیچنے میں دونوں صاحبان ملوث تھے یا اس میں باجوہ سرکار کا کردار تھا یہ راز زیادہ عرصہ تک راز نہیں رہے گا۔ کیونکہ ریکوڈک کے ناروا اور ناجائز سودے میں کمپنی بہادر کو اتنی رعایت اور مراعات دی گئی ہیں کہ جس کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ عمران خان اور باجوہ سرکی اجتماعی طاقت بدترین سنسر شپ تھی۔ اگر کوئی میڈیا ہاؤس بادشاہ سلامت کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہوتا تھا تو اسے نشان عبرت بنا دیا جاتا تھا۔ جیسے کہ جنگ اور جیو کے مالک میر شکیل الرحمن کو ایک سال تک قید میں ڈالا گیا۔ اسلام آباد کے دو فرزانے صحافیوں اسد علی طور اور مطیع اللہ جان کو عقوبت خانوں میں ڈال کر اذیت دی گئی۔ ہیرا کے سابق چیئرمین ابصار عالم کو واک کے دوران گولی ماردی گئی۔ اس طرح کے بے شمار واقعات ملیں گے۔

اگر دیکھا جائے تو زرداری حکومت کے بعد 2013 سے اب تک مسلسل غیر اعلانیہ سنسر شپ نافذ ہے۔ میاں نواز شریف جو خود کو آزادی اظہار کا چیمپئن قرار دیتے تھے ان کے دور میں معلوم نہیں کہ کس کے احکامات پر سنسر شپ نافذ تھی۔ ایک تسلسل ہے کہ چلا آ رہا ہے۔ آج کے زمینی حقائق یہ ہیں کہ

(1) مسنگ پرسنز کے بارے میں خبروں کی اشاعت پر پابندی ہے۔

(2) بلوچ تنظیموں کی خبروں کی اشاعت کی جرأت کوئی نہیں کر سکتا۔

(3) پی ٹی ایم کی خبروں کی چھاپنے کی غلطی کوئی نہیں کرتا۔ منظور پشتین نے کراچی میں بہت بڑا جلسہ کیا لیکن میڈیا نے اسے نظر انداز کیا۔

(4) علی وزیر کی خبروں کا مسلسل بلیک آؤٹ کیا جاتا تھا۔

(5) متحدہ کے بانی الطاف حسین کا نام تک میڈیا پر نہیں آ سکتا۔

(6) عمران خان نے نواز شریف کا نام نشر کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی تھی۔

(7) موجودہ حکومت نے عمران خان کی لائیو کوریج پر پابندی عائد کر رکھی تھی لیکن خدا بھلا کرے عدلیہ کا اس نے یہ پابندی فوری طور پر ہٹا دی۔

(8) بلوچستان، فاٹا، گلگت بلتستان میں جو کچھ ہو رہا ہے پاکستانی میڈیا اس کو رپورٹ نہیں کرتا۔

ان حقائق کے بعد بلاشبہ کہا جا سکتا ہے کہ پاکستانی ریاست اس وقت تمام معاملات میں دنیا کے چند پسماندہ ترین ممالک کی صف میں شامل ہے۔ 75 سال کے بعد بھی یہاں نہ جمہوریت آئی نہ پارلیمان مضبوط ہوا۔ اور نہ آئین کی بالادستی قائم ہوئی۔ چوروں، لٹیروں، غاصبوں اور مسخروں کے ٹولے مسلط ہیں جنہوں نے اپنے کرتوتوں کے ذریعے عوام کی زندگی اجیرن کر دی ہے اور ساری دنیا میں جگ ہنسائی کا سامان پیدا کیا ہے۔ ملک عالمی امداد، چندہ و خیرات اور قرضوں کے ذریعے چلایا جا رہا ہے۔ بھلا 25 کروڑ کا اتنا بڑا ملک کب تک ایڈہاک ازم کی بنیاد پر چلے گا۔ اپنا مستقبل تاریک دیکھ کر چند سالوں کے دوران لاکھوں لوگ باہر چلے گئے ہیں اور لاکھوں باہر جانے کے منتظر ہیں۔ ہر طرف بھوک، ننگ، افلاس اور بیماریوں کا غلبہ ہے، سارے وسائل دو نمبر جعلی رولنگ اشرافیہ لوٹ کر کھا رہی ہے۔ خدا عوام کی حالت پر رحم کرے کیونکہ تقسیم در تقسیم اوروں کے درمیان اختلافات کی وجہ سے پاکستان خوفناک خانہ جنگی سے صرف ایک قدم دور ہے۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 06 MAY 2023 Page No:________

کوئٹہ: نیشنل پارٹی کے رہنما علی احمد لانگو کی والدہ کے انتقال پر اسلم بلوچ، صوبائی وزیر ضیاء لانگو، رکن اسمبلی اختر لانگو، سابق ناظم مقبول لہڑی، شفقت لانگو و دیگر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

صوبائی مشیر پی ایچ ای لالا عبدالرشید بلوچ واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری کے مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

کوئٹہ: پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

صوبائی وزیر زمرک خان اچکزئی وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران گچکی سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیر داخلہ ضیاء لانگو وزیر اطلاعات سندھ شرجیل میمن اور رکن اسمبلی سندھ ذوالفقار شاہ ملاقات کر رہے ہیں